[illegible] ہاتھ اٹھا کر اہل قبر کے لیے بخشش کی دعا مانگنا ثابت ہے جیسا کہ محمد بن قیس بن مخرمہ بن مطلب [illegible] کا بیان ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت کی ہے آپ فرماتی ہیں کہ میری باری کی رات میں پیچھے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع جانے کا قصد کیا [illegible] لے گئے [illegible] میں بھی آپ کے پیچھے چلی گئی۔ آپ وہاں دیر تک کھڑے رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے [illegible]

[illegible] عن محمد بن قیس بن مخرمة بن المطلب [illegible] قال قالت عائشة [illegible] المقبرة [illegible] آخره حتى [illegible] البقيع فقام فأطال القيام ثم رفع يديه ثلاث مرات ثم انحرف

(صحیح مسلم ص۳۱۳ کتاب الجنائز)

قال النووی [illegible] استحباب اطالة الدعاء وتكثيره ورفع اليدين فيه (نووی ج۱ ص۳۱۳)

لہٰذا اس صحیح حدیث سے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا ثابت ہے واللہ اعلم

۲۔ جو لوگ قبروں کی پوجا کرتے ہیں اور قبروں پر منتیں مانگتے ہیں ایسے لوگوں کے ساتھ رشتہ کرنا جائز ہے یا کہ ناجائز؟ کیونکہ ایسے لوگ مشرکانہ خیالات کے ہوتے ہیں!

الجواب:

قبر پرستوں کے ساتھ رشتہ کرنا مناسب نہیں قرآن مجید میں ہے:

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۗ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ

(البقرة)

"اور نہ نکاح کرو مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں اور مشرک عورتوں سے تو ایماندار لونڈی بہتر ہے، گو تم کو مشرک عورت بھلی معلوم ہوا کرے۔ اور مشرک مردوں کے نکاح میں (مسلمان عورتیں) نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لائیں اور ایماندار غلام بہتر ہے مشرک سے اگرچہ تم کو مشرک بھلا ہی معلوم ہو۔ یہ (مشرک) تو تم کو جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی عنایت سے تم کو بہشت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔"

اس آیت سے معلوم ہوا کہ مشرک بڑا یا چھوٹا، موحدہ عورت کا کفو نہیں اور مشرکہ عورت